12932-شیخ عبدالقادر جیلانی اور شیخ ابن عبدالوھاب کی حقیقت

سوال

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالی کے بارہ میں آپ کی رائے کیا ہے ؟

میں نے شیخ عبدالوھاب رحمہ اللہ تعالی کے بارہ میں کچھ بری باتیں سنی ہیں اورانہوں نے کس طرح اسلام کوذلیل کیا ، توآپ کی اس بارہ میں بھی کیا رائے ہے ؟

پسندیدہ جواب

لوگوں کے بارہ میں بات کرتے وقت انسان کوعدل انصاف کا دامن تھامے رکھنا چاہیے اورایسی بات کرنی چاہیے جوعلم اورعدل پر مبنی ہولھذا جس شخص کی دینی خدمات ہوں اوراس کا دین میں ایک فضل مرتبہ ہوتواس کا اعتراف کرنا چاہیے ، اوریہ اس سے غلطی کے سرزد ہونے میں مانع نہیں کہ اگراس نے غلطی کے ہے تواسے اس میں غلط کہنا چاہیے ۔

تواس طرح یہ عام ساقاعدہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالی اوران کے علاوہ باقی علماء اسلام پر بھی لاگو ہوگا ۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالی آئمہ اسلام میں سے ہیں جو اپنے دور کے مسلمان علماء وفضلاء کے رئیس تھے اوراسی طرح ان کی بہت سی دینی خدمات ہیں ، اورشیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالی اپنے دورمیں سب سے زیادہ شریعت اسلامیہ کا التزام کرنے والوں اورامر بالمعروف اورنہی عن المنکر کرنے والوں میں شامل ہوتے ہیں ، وہ شریعت اسلامیہ کوہر چیز پر مقدم رکھتے اورزھدوعلم میں یدطولی رکھتے تھے ۔

اور عظیم واعظ خطیب تھے کہ ان کی مجلس میں بہت سے لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کرتے تھے اللہ تعالی نے انہیں ذکر کرنے میں ایک جمال عطا کیا تھا اورلوگوں کے درمیان ان کا فضل پھیلایا اللہ تعالی ان پر اپنی رحمت برسائے ۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالی متبع دین تھے نہ کہ بتدع کہ وہ دین میں بدعات کی ایجاد کرتے ، اوروہ سلف صالحین کے منہج اورطریقے پر چلتے اوراپنی تصنیفات میں سلف کی اتباع کرنے پر ابھارتے اوران کی اتباع کا حکم دیتے تھے ، اوراس کے ساتھ ساتھ دین مین بدعات کی ایجاد سے منع کرتے ، اورصریحا اشاعرہ اور متکلمین وغیرہ کی مخالفت کہتے تھے ۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالی اھل حق اھل سنت والجماعت کی موافقت کرتے ، ان کا عقیدہ اورمسائل توحید اورایمان اور نبوات اوریوم آخرت کے بارہ میں مکمل منہج اہل سنت کا منہج تھا ۔

اوراس کے ساتھ ساتھ ان سے کچھ غلطیاں اوربدعات وھفوات بھی سرزد ہوئیں جوان کے فضائل کے سمندر میں چھپ جاتی ہیں ، ان غلطیوں کے معرفت کے لیے آپ ڈاکٹر سعید بن مسفر القحطانی کی کتاب (الشیخ عبدالقادر الجیلانی وآراوہ الاعتقادیۃ الصوفیۃ) کا صفحہ نمبر (440-476) دیکھیں ۔

پھر یہ بھی صحیح نہیں کہ مسلمانوں کے علماء میں سے کسی ایک عالم دین کوحق اور صحیح ہونے کا مرجع ومصدر بنالیا جائے چہ جائکہ کوئی اورعام آدمی ، کہ وہ جوبھی کہے حق ہے اورجواس کی مخالفت کرے وہ باطل پر ہے ، نہ توشیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالی اورنہ ہی ان کے علاوہ کوئی اورہی ۔

بلکہ حق تووہ ہے جوکتاب وسنت کے موافق ہوچاہے قائل کوئی بھی ہو، اورجوچیزکتاب وسنت کے مخالف ہے اسے ترک کرنا ضروری ہے اگرچہ اس کے قائل عبدالقادرجیلانی رحمہ اللہ یا پھرامام مالک یاامام شافعی یاامام احمد رحمہم اللہ تعالی جمیعا اوریہ ان کے علاوہ کوئی اور شخص ہی کیوں نہ ہو۔

یہاں پرایک ملاحظہ پرتنبیہ کرنا ضروری ہے شیخ عبدالقادرجیلانی رحمہ اللہ تعالی عنہ کے تزکیہ سے ان کی طرف منسوب ہر شخص کا تزکیہ نہیں ہوجاتا ہواس طرح اپنے شیخ یا طریقہ کی طرف نسبت کرنے والے سے یہ تسلیم کرلیا جائے گا۔

توکتنے ہی ایسے ہیں جوکسی معاملہ کی طرف نسبت کرنے کا گمان کرتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ اس سے بہت ہی زیادہ دوراوراس کا یہ گمان صحیح نہیں، اورکتنے ہی گمراہ کرنے والے زھدو تقوی کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہیں حالانکہ وہ اس سے بری ہے۔

اسی لیے آج صوفیوں کا معروف طریقہ قادریہ اس طریقے پر نہیں جس پرشیخ رحمہ اللہ چلتے تھے، بلکہ صوفی توکتاب وسنت کے راہ سے منحرف ہوچکے ہیں، اورشیخ عبدالقادرجیلانی رحمہ اللہ تعالی کے بارہ میں غلوسے کام لے رہے ہیں، اوربعض جگہ پرتوان کے متعلق ایسا بھی کہہ گئے ہیں جواللہ تعالی علاوہ کسی اورکے لیے جائزہی نہیں۔

اورکچھ توان کی قبر کے بارہ میں غلوکرتے اوران سے استغاثہ اورمدد بھی طلب کرتے اوران کے اوصاف وکرامات میں مبالغہ سے کام لیتے ہیں۔

شیخ عبدالقادرجیلانی رحمہ اللہ تعالی سے منسوب اس گروہ اورجوکتاب وسنت میں اورسلف صالحین سے وارد ہے بلکہ جوکچھ شیخ جیلانی رحمہ اللہ تعالی سے ہی واردے ہے کے درمیان مقارنہ کیاجائے توان دونوں گروہوں کے درمیان بہت بڑی کھائی اوردوری ظاہرہوتی ہے۔

اورسلسلہ قادریہ نے اللہ تعالی کے دین میں بہت سی ایسی بدعات شامل کرکے اپنے شیخ کے طریقے سے انحراف کرلیا ہے جن سے ان کے شیخ جس کی طرف یہ منسوب ہیں وہ بھی راضی نہیں۔

معتبراہل علم کی کلام میں یہ فرقہ غلاۃ میں شمارہوتا ہے جس طرح کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے زیارت کے مسئلہ میں البکری پررد کرتے ہوئے کہا ہے (228/1)، اوراسی طرح شیخ علامہ محمد بن ابراھیم آل شیخ کے فتاوی میں بھی موجود ہے جوان کی بعض شرکیات پردلالت کرتا ہے۔ دیکھیں فتاوی ابن ابراھیم (276/1)۔

اورفتاوی لجنہ دائمہ (250/2-252) اورالدررالسنیۃ (74/1) میں بھی ہے۔

اورسوال میں مذکورعبدالوھاب سے شائد شیخ محمد بن عبدالوھاب رحمہ اللہ تعالی مراد ہیں۔

اگرہم ان کے بارہ میں معلومات چاہیں توہم کوئی بھی وہ معلومات نہیں دے سکتا جوکہ وہ خود اپنے متعلق معلومات فراہم کراسکتے اوراپنا تعارف خود کرواسکتے ہیں، وہ اس لیے کہ اگرلوگوں میں سے کسی شخص کے متعلق لوگوں کے کلمات کسی شخص کے بارہ میں مختلف ہوجائیں کوئی اس کی تعریف ومدح کرے توکوئی جرح وقدح توایسے وقت اس کی اپنی تالیفات اورکتب میں دیکھا جائے گا کہ اس سے جونقل کیا جاتا ہے یا اس کے بارہ میں جوکہا جارہا ہے آیا وہ صحیح ہے کہ نہیں ؟

پھراس کی وہ بات کتاب وسنت کے ترازومیں رکھ کرپرکھی جائے گی کہ آیا وہ کتاب وسنت کے موافق ہے۔

شیخ محمد بن عبدالوھاب رحمہ اللہ تعالی اپنا تعارف کراتے ہوئے کہتے ہیں :

میں آپ کو بتاتا ہوں کہ –الحمد للہ– میرا عقیدہ اور دین جس پر میں عمل پیرا ہوں اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے جس ائمۃ المسلمین رحمہ اللہ تعالی ہیں جن میں آئمہ اربعہ اور قیامت تک ان کے پیروکار شامل ہیں، لیکن میں نے لوگوں کے سامنے خالص دین رکھا ہے اور انہیں انبیاء وصالحین میں سے فوت شدگان کو پکارنے اور ان کے آگے اپنی حاجات پیش کرنے سے روکا ہے، انہیں اس بات سے منع کیا ہے کہ وہ ذبح اور نذو نیاز جیسی عبادت میں اللہ تعالی کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کریں اور اسی طرح اسی پر توکل وبھروسہ اور اسی کے لیے سجدہ ریز ہوں اور اس میں بھی کسی کو شریک نہ بنائیں۔

اور اسی طرح وہ حقوق جو صرف اللہ تعالی کے ساتھ خاص ہیں اور اس کے حقوق میں کسی بھی شریک نہ بنائیں نہ تو کسی نبی مرسل کو اور نہ ہی کسی مقرب فرشتے کو، اور یہی وہ دعوت ہے جس کی اول سے آخری نبی سب نے تبلیغ کی اور اسی عقیدہ پر اہل سنت والجماعت بھی ہیں۔

میں اپنے علاقہ میں صاحب منصب ہوں میری بات سنی اور مانی جاتی ہے، تو بعض رؤساء نے اس بات کا انکار کیا کیونکہ یہ ان کی اس عادت کے خلاف تھا جس پر ان کی پرورش ہوئی اور ان کے آباء واجداد کرتے آئے۔

اور اسی طرح میں نے اپنے ماتحتوں پر نماز اور زکاۃ ضروری قرار دی اور اسی طرح اللہ تعالی کے دوسرے فرئض بھی ان پر لازم کیے، اور انہیں سودخوری اور شراب نوشی باقی سب نشہ والی اشیاء سے روکا، اور اسی طرح دوسری منکرات سے بھی انہیں روکا۔

تو اسی طرح کی اشیاء میں رؤساء اور بڑے لوگوں پر جرح وقدح کرنا اور ان پر عیب جوئی ممکن نہیں کیونکہ عوام کے ہاں ایسے کام کرنا اچھے ہیں، لھذا انہوں نے اپنی جرح وقدح اور دشمنی کی توپوں کا منہ اس طرف موڑ دیا جس کا میں لوگوں کو توحید وغیرہ کا حکم دیتا اور شرک وبدعات سے روکتا تھا۔

اور انہوں نے عوام پر اسے خلط ملط کر دیا کہ یہ ایسے کام ہیں جو لوگوں کے خلاف ہیں اور سب لوگ یہ کام کر رہے ہیں، تو اس طرح فتنہ بہت بڑا ہو گیا۔ ان کی کلام ختم ہوئی دیکھیں الدرر السنیۃ (1/64-65، 79-80)۔

اور صاحب انصاف وعدل اور منصف شخص جب اس آدمی کی کتابوں کا مطالعہ کرے گا تو اسے یہی علم ہو گا کہ یہ شخص ایک دعوت الی کا ایک داعی تھا جو بصیرت سے دعوت الی اللہ کا کام کرتا رہا، اور اس شخص نے اسلام کو اپنے اصلی اور صاف شفاف حالت میں لوگوں کے اندر لانے اور اسے پھیلان میں بہت ہی زیادہ مشقت اور مشکلیں برادشت کیں، اس لیے کہ اس دور میں دین اسلام میں بہت سی بدعات اور شرکیات شامل کر لی گئیں تھیں۔

لالچی اور امراء وکبراء کی مخالفت کرنے کے سبب سے ان پر وہ سب بڑے اور لالچی قسم کے لوگوں نے شور غوغا بپا کر دیا تاکہ اس کی سرداریاں اور منصب اور دشمنیاں قائم رہیں اور دنیا بھی سلامت رہے۔

اے میرے سائل بھائی میں آپ کو یہ دعوت دیتا ہوں کہ آپ سنی سنائی باتوں پر عمل کرتے ہوئے ہر ایک پر اعتماد نہ کرتے ہوئے اپنا اعتقاد نہ بنائیں بلکہ آپ حق کے متلاشی رہیں اور حق کا دفاع کریں اگرچہ حق کسی سے بھی مل جائے اور اس کا قائل کوئی بھی ہو۔

اور میں آپ کو یہ بھی کہوں گا کہ آپ باطل اور غلط اشیاء سے دور رہیں اگرچہ وہ باطل کسی سے بھی صادر ہو اور اس کا قائل کوئی بھی ہو، تو اس بنا پر اگر آپ شیخ محمد بن عبدالوھاب رحمہ اللہ تعالی کی کتب کا مطالعہ کریں تو آپ کو حق واضح ہو جائے گا کہ اس شخص نے دین کیا دیا اور کیا بگاڑا۔

میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ کتاب التوحید کا مطالعہ کریں یہ وہ توحید ہے جو بندوں پر اللہ تعالی کا حق ہے، اس کے مطالعہ سے آپ کو علم ہو گا کہ شیخ کا علم کیا اور کتنا ہے اور ان کی دعوت کی اہمیت کیا ہے اور ان کے ذمہ جو مغالطے اور افتراءات لگائے جاتے ہیں ان کی حقیقت کیا ہے۔

ان مغالطوں اورافتراءات اوران کے جوابات کا مراجعہ کرنے کے لیے آپ اس لنک پر کلک کریں انگلش کے لیے اور عربی زبان ۔

اوران سب سے اہم چیز کی میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آپ قرآن وسنت پر تدبر کریں ، اوران میں سے جو بھی آپ پر اشکال پیدا ہوا سے اہل علم میں سے ثقہ علماء سے پوچھیں ، اور آپ ان سے بچ کر رہیں جو خواہشات اور ہر قسم کے شرک کی اتباع کرتے ہیں ۔

اگر آپ نے اس نسخہ پر عمل کرلیا تو آپ کے ذمہ یہ نہیں کہ شیخ محمد بن عبدالوھاب غلطی پر تھے یا کہ صحیح تھے بلکہ آپ کے ذمہ حق پر عمل کرنا ہے ، اور آپ کو اس کا بھی علم ہونا چاہیئے کہ مسلمانوں کی عزت سے کھیلنا حرام ہے کہ اور اگر حق پر بھی ہوتے ہوئے کسی کی تحقیر کرنے کی کوشش کی جائے تو وہ بھی جائز نہیں ، تو پھر کوئی غلط کلام کرنی کیسے جائز ہوئی ۔

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ھدایت اور دین حق کی اتباع کرنے کی توفیق نصیب فرمائے ، اور ہمیں ایسے کام کرنے نصیب فرمائے جس میں اس کی رضا وخوشنودی ہو ، آمین یارب العالمین ۔

واللہ اعلم.